روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 13 مارچ 2009ء 15 ربیع الاول 1430 ہجری 13 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 57

حمد کا مستحق

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اے ہمارے رب سب تعریفیں تجھی کو حاصل ہیں۔ اتنی زیادہ حمد جس سے زمین و آسمان بھر جائیں اور ان کے بعد وہ چیزیں بھی جو تو چاہے وہ بھر جائیں۔ اے تعریف اور بزرگی والے! بندہ تیری جتنی بھی تعریف کرے تو اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب ما یقول اذا رفع راسہ حدیث نمبر 736)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کی آڑے وقت کی دعا۔ پس منظر اور آداب کے ساتھ

ایڈیٹر الحکم حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی 1919ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کی آڑے وقت کی دعا سب سے پہلے ایڈیٹر الحکم ہی نے خدا کے فضل وکرم سے شائع کی تھی اور میں بجا اور جائز فخر کو کبھی چھوڑ نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حضرت مسیح موعود کی زندگی کے عجیب اور نہایت ہی غریب حالات کے معلوم کرنے کے اسباب عطا فرمائے۔ غرض یہ آڑے وقت کی دعا مشہور ہے۔ لیکن بہت ہی کم بلکہ شاید ہی کسی شخص کو معلوم ہو کہ یہ دعا پہلے پہل کب ظاہر کی گئی ہے۔ اس لئے میں آج اس دعا کے اظہار کی تاریخ پیش کرتا ہوں۔

سب سے پہلی مرتبہ 20 / اگست 1885ء کو یہ دعا حضرت مسیح موعود نے حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول کو تحریر فرمائی اور اس تحریر کی تقریب یہ تھی حضرت مولوی صاحب کا ایک صاحبزادہ بیمار تھا اور دو اس سے پیشتر فوت ہو چکے تھے۔ اس تیسرے بچے کی علالت کی خبر پر آپ نے جو خط عیادت کے طور پر حضرت خلیفہ اول کو لکھا اس میں اپنی اس دعا کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔ گویا آج سے قریباً 34 برس پیشتر دنیا اس دعا سے جو حضرت مسیح موعود کے اوقات خاص کی دعا ہے واقف ہوئی ممکن ہے بہت سے لوگ ابھی تک اس سے ناواقف ہوں اس لئے میں پھر اسے یہاں درج کر دیتا ہوں۔ مع ان آداب کے جو اس دعا کے لئے حضرت نے تجویز فرمائے تھے۔ چنانچہ تحریر فرماتے ہیں۔

رات کے آخری پہر میں اٹھو اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجالاؤ اور دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو۔ کہ

’’اے میرے محسن اور میرے خدا میں ایک ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُرغفلت ہوں تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گنہ پر رحم کر اور میری بیباکی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ نہیں آمین ثم آمین‘‘

مگر مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کے فی الحقیقت دل کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولیٰ کے انعام واکرام کا اعتراف کرے کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کوئی چیز نہیں۔ جوش دلی چاہئے اور وقت گریہ بھی۔ یہ دعا معمولات اس عاجز سے ہے اور درحقیقت ایسے عاجز کے مطابق حال ہے۔

والسلام

خاکسار غلام احمد عفی عنہ 20 / اگست 1885ء

اس دعا کی تاثیر کے متعلق حضرت مولانا نورالدین نے لکھا ہے کہ یہ لڑکا اس وقت اس مرض سے بچ گیا تھا۔

(الحکم 14 / مئی 1919ء)

اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’وقف عارضی ایک حقیر سی کوشش ہے اپنے رب کے حضور جو پیش کی جاتی ہے اس امید اور یقین پر کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے گا اور اس کے نیک ثمرات پیدا ہوں گے۔ جانے والے بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور جہاں ان کو بھیجا جاتا ہے وہ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 12 فروری 1977ء صفحہ 3)

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

والدین واقفین نو ربوہ متوجہ ہوں

۞ والدین اور سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات جوبلی سال میں پہلی مرتبہ قرآن کریم ناظرہ ختم کرنے والے واقفین نو کے نام مع ولدیت، پتہ اور حوالہ نمبر سے خاکسار کو جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پلاسٹک سرجن کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک ریہنڈ سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 15 مارچ 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال میں تعطیل

۞ طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 18 تا 28 مارچ 2009ء بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 524

سلامتی کے شہزادے اور ''بے تاج بادشاہ''

(قسط دوم)

حضرت بایزید بسطامیؒ

(ولادت 736ء۔ وفات 875ء)

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے پڑوس میں ایک آتش پرست کا مکان تھا۔ ایک دفعہ وہ سفر پر چلا گیا۔ اس کا ایک شیر خوار بچہ تھا رات ہوتی تھی تو وہ بچہ اندھیرے کی وجہ سے رونے لگتا تھا کیونکہ آتش پرست کے گھر میں چراغ نہیں تھا۔ شیخ صاحب نے اپنا معمول بنالیا کہ جونہی رات ہوتی وہ اپنے گھر سے چراغ اٹھاتے اور ہمسائے کے گھر میں رکھ کر آتے تھے اس طرح بچہ خوش ہو جاتا تھا۔ آتش پرست سفر سے واپس آیا تو اس کی بیوی نے سارا حال اس کو سنایا تو وہ شیخ بایزید بسطامیؒ کے حسن اخلاق سے اس قدر متاثر ہوا کہ وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کرلیا۔

ایک دفعہ حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ عید کے دن حمام سے غسل کر کے نکلے تو گلی میں جا رہے تھے کہ کسی نے گھر کی چھت سے بے خبری میں بہت سی راکھ نیچے پھینکی۔ یہ سب کچھ حضرت بسطامیؒ کے سر پر پڑی اور آپ کا لباس، چہرہ، ریش مبارک اور سر کے بال راکھ سے آلودہ ہو گئے لیکن آپ کے دل میں غبار تک نہ آیا۔ یہاں تک کہ نظر اٹھا کر اوپر بھی نہ دیکھا۔ آپ راکھ کو چہرے پر ملتے تھے اور بار بار شکر کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بایزید تو دوزخ کے قابل ہے ذرا سی راکھ سے منہ کیوں بناتے ہو''

حضرت بایزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ:۔

''میں نے ماں کی خدمت سے بڑھ کر کسی شے سے فیض نہیں پایا۔ ایک رات والدہ صاحبہ نے مجھ سے پانی مانگا۔ میں نے کوزے میں دیکھا کہ وہ خالی تھا پھر گھڑا دیکھا تو اس میں بھی پانی نہ تھا۔ میں دوڑتا ہوا ندی پر گیا اور وہاں سے پانی لایا۔

اس اثناء میں والدہ صاحبہ سو گئی تھیں میں پانی کا کوزہ ہاتھ میں لئے ہوئے ساری رات اس انتظار میں کھڑا رہا کہ وہ بیدار ہوں تو پانی پیش کروں۔ سخت سردی کا موسم تھا میرا ہاتھ ٹھٹھر گیا۔ لیکن والدہ صاحبہ کو جگانا مناسب نہ سمجھا۔ جب وہ نیند سے بیدار ہوئیں تو وہ مجھے اس حالت میں دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور پھر پانی پی کر مجھ کو بے شمار دعائیں دیں اسی دن سے میں نے دیکھا کہ میرا قلب انوار الٰہی سے معمور ہو گیا''

(حیات اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 106-107)

حضرت معین الدین چشتیؒ

(ولادت 1143ء۔ وفات 1226ء)

خواجہ معین الدین چشتی جن دنوں میں ہندوستان پہنچے ان دنوں مشہور راجپوت حکمران پرتھوی راج دو لاکھ سپاہ اور تین ہزار ہاتھیوں کے بل بوتے پر مسلمان حاکم شہاب الدین غوری کی بارہ ہزار سپاہ کو شکست دے کر قرائن کے محاذ پر کامیابی حاصل کر چکا تھا اور اس کامیابی کے نشے میں مست وہ کسی بپھرے ہاتھی کی طرح ہندوستان میں نشہ کبر میں دندناتا پھر رہا تھا۔

اجمیر ان دنوں ہندوستان میں بڑی اہمیت کا شہر تھا یہ پرتھوی راج کی حکومت کی راج دھانی تھی۔ اجمیر میں داخل ہوتے ہی آپ نے جس جگہ کو اپنے قیام کے لئے پسند فرمایا وہ اتفاق سے پرتھوی راج کے اونٹوں کی جائے قیام تھی۔ پرتھوی راج کے ساربانوں نے جب ایک مسلم کو اپنے راجہ کی زمین پر یوں قبضہ کر کے بیٹھے دیکھا تو انہیں ٹوکنے لگے۔ کہ وہ اس جگہ کو چھوڑ دیں خواجہ صاحبؒ نے بے نیازی سے جواب دیا

''بھائیو! اتنا بڑا میدان ہے تمہارے راجہ کے اونٹ کہیں بھی بیٹھ سکتے ہیں۔ پھر مجھ غریب کو کیوں تنگ کرتے ہو؟'' مگر وہ ساربان مسلسل ضد میں کہتے رہے کہ نہیں اگر راجہ کو علم بھی ہو گیا کہ ایک بے دین اس کی زمین میں ڈیرا جمائے بیٹھا ہے تو نجانے وہ کیا کر ڈالے۔ آخر جب ساربان حد سے زیادہ بڑھنے لگے تو خواجہ معین الدین چشتیؒ نے اس جگہ سے اٹھتے ہوئے ساربان کو مخاطب کیا۔

''لو بھئی ہم تو اٹھ کے جا رہے ہیں تم بٹھا لو اب اپنے راجہ کے اونٹوں کو مگر خدا معلوم وہ بھی ہماری طرح اٹھ سکیں گے یا نہیں؟''

آپ تو یہ کہہ کر اٹھ کر چل پڑے اور ساربان آپ کی بات کے مفہوم سے ناآشنا اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔ حضرت خواجہؒ نے اپنے ساتھیوں سمیت اناساگر نامی جگہ پر قیام کیا جو کہ بعد میں اولیاء مسجد کے نام سے مشہور ہوئی۔ اناساگر میں ہندوؤں کے لاتعداد مندر تھے یہ جگہ انادیو نامی راجہ نے بنوائی تھی۔ اب خواجہ معین الدین چشتیؒ کو تبلیغ اسلام کے لئے منتخب کرلیا گیا اور یہیں بیٹھ کر کفر سیاہ میں نور حق سے اجاگر کرنے لگے۔

آپ کی کرامات کو دیکھ کر لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوتے گئے۔ اگرچہ وہ ہندوؤں کا گڑھ تھا مگر آپ کی نگاہ مومن کی وجہ سے ہندوؤں نے اسلام کو اپنے سینے میں لگانے سے قطعاً عار نہ کیا اور انہی بزرگوں کی محبت اور کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ پاک و ہند میں اسلام کا ڈنکا بج رہا ہے۔

(حیات اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا صفحہ 150-151)

حضرت سید جلال الدین بخاریؒ

(ولادت 1308ء۔ وفات 1386ء)

ولی کے لئے ضروری ہے کہ وہ پیغمبر کی ہر قسم کی تعلیمات کی حمایت کرے اور ان پر خود بھی عمل کرے اور دوسروں کو بھی عمل کی نصیحت و تلقین کرے۔ تو تب وہ ولایت تک پہنچے گا ورنہ نہیں۔...... آپ نے مراقبہ کے بارے میں یوں وضاحت فرماتے ہوئے فرمایا ہے کہ مراقبہ یہ ہے کہ انسان ہمیشہ اس بات کو اپنے ذہن میں رکھے کہ حق تعالیٰ میرے اس عمل سے بخوبی واقف ہے اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ نہ کہ وہ اپنا سر ہی زانو پر رکھ کر بیٹھا رہے اور حاصل کچھ بھی نہ ہو۔ اس میں آپ نے انسان کے عمل کی اصل جڑ جس کو نیت کہا جاتا ہے۔ اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے وہ مراقبہ کرنے سے قبل ولی یا درویش یا کسی دوسرے فرد کو یہ جاننا ضروری ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ ہر شخص کے ہر عمل کو جانتا ہے۔ خواہ وہ عمل چھپ کر کیا جائے یا ظاہری طور پر دوسرے وہ (اللہ تعالیٰ) ہر شخص کو دیکھتا ہے اس کی پوری کائنات اس کے سامنے آئینے کی طرح ہے اور کوئی اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔

ان دو تصورات کے ساتھ اگر مراقبہ کیا جائے تو مراقبے کے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں ورنہ کوئی فائدہ حاصل نہ ہو گا۔

جاہل صوفیوں سے دور رہو کیونکہ وہ دین کے چور اور مسلمانوں کے رہزن ہیں۔

آپ نے ماضی کے زمانے میں آج کے زمانے کے لوگوں کے لئے بھی تعلیمات دے کر راہنمائی فرما دی ہے کہ

اس میں جاہل صوفی عام ہوں گے ان کے جال میں نہ کوئی پھنسنے کی کوشش کرے۔ محض ان کی ظاہری حالت کو دیکھ کر یعنی:۔

1۔ انہوں نے داڑھی رکھ لی ہوئی ہے۔
2۔ گلے میں تسبیحوں کے جال ڈال رکھے ہیں۔
3۔ ہاتھ میں ملنگوں کی طرح بڑا موٹا ڈنڈا پکڑ رکھا ہے۔
4۔ بڑا لمبا اور کھلا چوغہ پہن رکھا ہے۔
5۔ اور وہ لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھے ہوئے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

تو مختلف طریقوں سے لوگوں کو گمراہ کرتا پھر رہا ہے کہ:۔

1۔ میرے پاس رات کو جن آتے ہیں۔ موکل آتے ہیں اور میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔
2۔ آسمان سے کھانا آتا ہے۔
3۔ مجھے نماز معاف ہو چکی ہے۔
4۔ میں مدینہ/مکہ جا کر نماز پڑھتا ہوں پھر واپس آتا ہوں وغیرہ۔

تو ایسی باتیں کرنے والے تمام جاہل ہوتے ہیں اور وہ شیطان کے آلہ کار بن کر لوگوں کو گمراہی میں ڈالتے ہیں۔

(حیات اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا صفحہ 774-775)

وہ دور ہیں خدا سے جو تقوےٰ سے دور ہیں
ہر دم اسیرِ نخوت و کبر و غرور ہیں
(المسیح الموعود)

صلح پسند جماعت

امیر امان اللہ شاہ افغانستان جس کے عہد میں کئی احمدی شہید کئے گئے 1927ء میں ہندوستان کے دورہ پر آیا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کی طرف سے خیر مقدمی پیغام بھیجا گیا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے تحریر فرمایا:

جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس امام کی طرف سے میں ہز میجسٹی امیر کابل کی خدمت میں ان کے سر زمین ہند میں (جو کہ جماعت احمدیہ کے مقدس امام کی جائے پیدائش ہے) ورود کے موقع پر نہایت خلوص سے خیر مقدم کہتا ہوں۔

''ہم ہز میجسٹی کی وفادار احمدی رعایا افغانستان کے ساتھ اس دعا میں متحد ہیں کہ ہز میجسٹی کا سفر یورپ نہایت کامیابی کے ساتھ سرانجام پائے اور آپ اپنی مملکت میں سالماً غانماً واپس تشریف لائیں۔

بہ سر رفتنت مبارک باد
بسلامت روی و باز آئی''

شیر علی سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح
امام جماعت احمدیہ قادیان

اس کا ذکر کرتے ہوئے اخبار انقلاب لاہور نے لکھا۔

''ہمیں یہ معلوم کر کے بے انتہا مسرت ہوئی کہ جماعت احمدیہ قادیان کے امام صاحب نے اعلیٰ حضرت شہریار غازی افغانستان کے ورود ہند پر اعلیٰ حضرت کی خدمت میں خیر مقدم کا محبت آمیز پیغام بھیج کر اپنی فراخدلی کا ثبوت دیا ہے اور قادیان کے جرائد نے اس پیغام کو نہایت نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔

''آج سے کچھ مدت پیشتر دو تین احمدیوں کے رجم پر جماعت احمدیہ اعلیٰ حضرت شہریار افغانستان کی حکومت کی سخت مخالف ہو گئی تھی اور ان دنوں میں امام جماعت اور جرائد قادیان نے نہایت تلخ لہجے میں حکومت افغانستان کے خلاف احتجاج کیا تھا............

یہ نہایت قابل تعریف بات ہے کہ امام جماعت احمدیہ نے اس ہنگامی وجہ اختلاف کو فراموش کر کے مہمان محترم کا خیر مقدم کیا۔ اس طرز عمل کا اثر ایک طرف عام مسلمانان ہند پر بہت اچھا ہو گا۔ دوسری طرف افغانستان میں رہنے والے احمدیوں کے تعلقات اپنے بادشاہ اور اس کی حکومت کے ساتھ زیادہ خوشگوار ہو جائیں گے............''

(الفضل 23/دسمبر 1927ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

رفیق حضرت مسیح موعود اور جماعت احمدیہ امریکہ کے پہلے بانی مربی سلسلہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے حالات زندگی کی جھلکیاں

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

اس پُرآشوب دور میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا امریکہ میں امن کا سفیر بن کر بنفس نفیس تشریف لے جانا اور 20 تا 22 جون 2008ء کو منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی میں شرکت فرمانا ایک بہت بڑا واقعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے اپنے قرب میں بہت درجات بلند فرمائے جنہوں نے 1920ء میں امریکہ مشن جاری فرمایا تھا اور حضرت مسیح موعود کے ایک پیارے رفیق حضرت مفتی محمد صادق صاحب قریشی عثمانی بھیروی کو اس کی ذمہ واری تفویض فرمائی تھی۔ حضرت مفتی صاحب نے خلیفہ وقت کی توجہات روحانی اور دعاؤں کے طفیل بھرپور اور غیر معمولی خدمات کی توفیق پائی ۔ یہ 1920ء کا مبارک سال تھا جب یہ اہم قدم اٹھایا گیا اس دن سے آج تک امریکہ میں احمدیت کا پیغام پوری آب و تاب کے ساتھ پھیل رہا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وہ پہلے خلیفۃ المسیح تھے جنہوں نے پہلی بار 1976ء میں اپنے مبارک قدموں سے امریکہ کی سرزمین کو برکت بخشی۔ اس کے بعد سے وقفے وقفے سے خلفاء کرام کے دورے امریکہ میں جاری ہیں۔ دو دورے حضرت خلیفہ ثالث نے اور دو دورے حضرت خلیفہ رابع نے فرمائے اور اب خلافت خامسہ میں خلیفہ وقت کا پہلا دورہ 2008ء میں ہوا ہے اور تینوں خلافتوں کو ملایا جائے تو خلیفۃ المسیح کا پانچواں دورہ ہے۔

اس موقع پر اس عاجز کا ذہن حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی سوانح کی طرف منتقل ہوا اور اس عاجز نے تاریخ احمدیت اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کچھ لٹریچر کی ورق گردانی کی ہے اور اس مضمون میں امریکہ کے پہلے مشنری انچارج حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کے بارہ میں بعض متفرق معلومات پیش کرنا چاہتا ہوں۔

پاک ماحول اور دعاؤں کی فضاء میں آپ کی پیدائش ہوئی قرآن سیکھنے اور تربیت پانے کے لئے بچپن میں ہی آپ کو ایک باخدا بزرگ حضرت مولوی حکیم نورالدین کے سپرد کر دیا گیا جن کے زیر سایہ اللہ تعالیٰ نے ابتداء میں ہی آپ کو ماموز زمانہ حضرت مسیح موعود کے قدموں میں لا بٹھایا نہایت کم عمری میں آپ حضرت مسیح موعود کے کبائر رفقاء کے ساتھ کندھے کے ساتھ کندھا ملانے کے قابل ہو گئے۔ اپنے آقا اور محسنوں کے عشق میں سرشار رہنے والے وجود بن گئے اطاعت اور فدائیت کے نہایت اعلیٰ معیار قائم کئے اس نوجوان سے خدا تعالیٰ نے بڑے بڑے اہم کام لئے جن کی کچھ جھلکیاں ذیل میں پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی آپ بیتی کا خلاصہ

فرماتے ہیں۔

"عاجز راقم محمد صادق (ولد مفتی عنایت اللہ مرحوم وفیض بی بی مرحومہ) بھیرہ ضلع شاہ پور میں 11 جنوری 1872ء میں پیدا ہوا جس کی رُو سے 11 جنوری 1938ء کو آج میری عمر چھیاسٹھ سال ہوگئی ہے۔ انٹرنس تک بھیرہ میں تعلیم پائی اس کے بعد ایف اے کا امتحان جموں ہائی سکول میں مدرس ہونے کے زمانہ میں پرائیویٹ طور پر پاس کیا۔ 1890ء میں جموں میں ریاست کے مدرسہ میں مدرس ہو گیا۔ 1895ء میں وہاں سے ملازمت ترک کر کے لاہور انجمن حمایت اسلام کے مدرسہ میں مدرس ہو گیا اسی سال انجمن کی ملازمت چھوڑ کر لاہور دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل میں کلرک ہو گیا جس سے مستعفی ہو کر 1901ء میں قادیان ہائی سکول میں پہلے سیکنڈ ہیڈ ماسٹر بعد میں ہیڈ ماسٹر ہو گیا۔

1905ء میں بدر کا ایڈیٹر و مینیجر مقرر ہوا۔

1914ء میں اخبار بدر کے بند ہو جانے پر حضرت خلیفہ ثانی نے (مربی سلسلہ) مقرر کیا۔ 1915ء میں حیدر آباد دکن میں کتاب تحفۃ الملوک لے کر (دعوت الی اللہ) کی۔ 1916ء میں مدراس میں پارہ اول قرآن شریف کا انگریزی ترجمہ چھپوایا۔ 1916ء میں مربی ہو کر 16 اپریل کو لندن پہنچا۔ تین سال وہاں (دعوت الی اللہ) کی۔

1920ء میں امریکہ بھیجا گیا وہاں چار سال (دعوت الی اللہ) کا کام کیا۔ 1923ء کے آخر میں امریکہ سے واپس ہندوستان اور صدر انجمن احمدیہ کا سیکرٹری مقرر رہا۔ پھر ناظر امور عامہ بھی ہو گیا۔

1934ء میں پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مقرر رہا۔

جولائی 1937ء میں بسبب علالت طبع نظارت کے کاموں سے سبکدوش کیا گیا اور پنشن مقرر ہو گئی مفصلہ ذیل کتابیں تصنیف و تالیف کیں۔

1۔ واقعات صحیحہ (متعلق پیر صاحب گولڑوی)

2۔ تحفہ بنارس (اہل ہنود کو دعوت الی اللہ)

3۔ کفارہ (ردعیسائیت)

4۔ آئینہ صداقت

5۔ زاملہ (بزبان انگریزی)

6۔ تحقیقات جدید متعلق قبر مسیح

7۔ ذکر حبیب

8۔ بائیبل کی بشارت متعلق سرور کائنات

9۔ مقصد حیات

10۔ تحدیث بالنعمت

11۔ نولکھا ہار (اہل لکھنو کو دعوت الی اللہ)

(رجسٹر روایات نمبر 5 صفحہ 115)

بعض روایات حضرت مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے جلسہ خلافت جوبلی کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

میں نے حضرت اقدس سے بارہا سنا کہ کوئی شخص اگر گناہ کرنے کے بعد سچے دل سے اور خالص نیت سے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ ضرور اس کے گناہ کو بخش دیتا ہے۔

فرمایا۔

ہمیں جس قدر نصرت مولوی نورالدین سے پہنچی ہے اور کسی سے نہیں پہنچی۔

ایک دفعہ فرمایا کہ بھیرہ سے ہمیں بہت نصرت پہنچی ہے۔

(رجسٹر روایات نمبر 15 صفحہ 141)

ابتدائی خودنوشت حالات

خدا کی رحمت اور بخشش ہو حضرت والد مرحوم اور والدہ مرحومہ پر جن کی توجہ ہمیشہ صلحاء فقراء اور صوفیاء کی صحبت کی طرف رہی اور ہنوز میں پیدا بھی نہ ہوا تھا کہ والدہ مرحومہ اپنے وطن کے زاہدوں اور عابدوں اور درویشوں سے میری صلاحیت کے واسطے خواستگار دعا ہوا کرتی تھیں قرآن خوانی اور درود و وظائف کی آوازوں کے درمیان میری پیدائش ہوئی صلحاء نے آکر میرے کان میں سب سے اول بذریعہ (نداء) کلمہ توحید کی تبلیغ پہنچائی قوم کے بزرگوں کو القاء ہوا کہ میرا نام محمد صادق ہو اور اس سارے شہر میں جس میں میں پیدا ہوا یہ نام مجھ سے قبل اور کسی کا اس وقت نہ تھا۔ میری پیدائش کئی ایک پاک نفس صلحاء کی دعاؤں کا نتیجہ تھی۔

(تحدیث بالنعمۃ صفحہ 2،3)

یہ اس کا فضل اور احسان ہے کہ چھوٹی ہی عمر میں مجھے حضرت مولوی نورالدین اعظم جیسے باخدا انسان کی صحبت کا موقع ملا۔ جموں اور کشمیر میں کئی ماہ آپ کی خدمت میں سفر اور حضر میں رہ کر مجھے آپ کی زندگی کے دیکھنے اور اس طرز کو اختیار کرنے کا موقعہ نصیب ہوا ہنوز حضرت مسیح موعود کو میں نے نہ دیکھا تھا کہ آپ کی آمد کی خبر مجھے دی گئی اور آپ کی سچائی مجھ پر ظاہر کی گئی اور اس کے قبول کرنے کی مجھے توفیق بخشی گئی۔

(تحدیث بالنعمۃ صفحہ 6)

جب میں چھوٹا بچہ تھا چودہ پندرہ برس کا ہوں گا تو مجھے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے کے لئے حضرت خلیفہ اول مولانا حکیم نورالدین صاحب کے پاس جموں بھیج دیا گیا جو وہاں ان دنوں مہاراجہ کشمیر کے طبیب خاص تھے۔ حضرت حکیم صاحب مجھ سے بے حد محبت کرتے تھے اور مجھے اپنے بیٹوں کی طرح رکھتے تھے ان کے میرے ساتھ طرز عمل سے عام لوگ یہی سمجھتے تھے کہ میں ان کا بیٹا ہوں۔

(لطائف صادق۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی آپ بیتی مرتبہ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی صفحہ 5)

حضرت مولانا نورالدین

حضرت مفتی صاحب نے 6 مئی 1909ء کے بدر میں ایک واقعہ شائع کیا حضرت خلیفہ اول کی سرسید سے خط و کتابت تھی ایک مرتبہ آپ نے ان کو خط لکھا کہ جاہل علم پڑھ کر عالم بنتا ہے اور عالم ترقی کر کے حکیم ہو جاتا ہے حکیم ترقی کرتے کرتے صوفی بن جاتا ہے مگر جب صوفی ترقی کرتا ہے تو کیا بنتا ہے؟ اس کا جواب سرسید نے یہ دیا کہ وہ نورالدین بنتا ہے۔

(لطائف صادق صفحہ 7)

وہ مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے

ایک دفعہ جب کہ میں بہت بیمار ہو گیا 1904ء کا واقعہ ہے اور میری والدہ مرحومہ بھی قادیان تشریف لائی ہوئی تھیں انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر میری صحت کے لئے دعا کے واسطے تحریک کی حضور نے فرمایا کہ ہم تو ان کے لئے دعا کرتے ہی رہتے ہیں آپ کو خیال ہوگا کہ صادق آپ کا بیٹا ہے اور آپ کو بہت پیارا ہے لیکن میرا دعویٰ ہے کہ وہ مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے۔

(ذکر حبیب صفحہ 325)

حضرت مسیح موعود کے ساتھ ریل کا ایک سفر

حضرت مسیح موعود کے ساتھ ریل کے ایک سفر کا ذکر کرتے ہوئے مفتی صاحب فرماتے ہیں۔

...... راستہ میں جہاں گاڑی ٹھیرتی ۔ میں اپنے کمرہ سے اتر کر زنانہ ڈبہ سے جا کر خبر دریافت کرتا اور

پھر دوڑ کر حضرت صاحب کے پاس آ جاتا۔ اس سے حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور فرمایا آپ سفر میں بہت ہوشیار ہیں گو ہوشیار تو میں نے کیا ہونا تھا اور اس وقت ابھی بہت سفر بھی میں نے نہیں کئے تھے مگر کسی نہ کسی رنگ میں حضرت مسیح موعود کی خدمت ادا کرنے کا شوق دل میں تھا اور اس محبت کا بیج حضرت مولوی نورالدین صاحب مرحوم نے میرے قلب میں ڈالا تھا اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ حضرت مسیح موعود کا اس وقت کا فرمانا دعائیہ رنگ میں میری بعد کی زندگی کے سفروں کی طرف اشارہ کرتا تھا کیونکہ اس سے سلسلہ میں داخل ہونے کے بعد بالخصوص حضرت مسیح موعود کے وصال کے زمانے کے بعد (دینی) ضرورتوں کے واسطے مجھے ہندوستان کے بہت سے سفر کرنے پڑے اور پھر یورپ اور امریکہ جانا پڑا اور امریکہ سے واپسی پر میرے سپرد ایسی خدمات ہوتی ہیں جن کی وجہ سے مجھے سال میں قریباً نو ماہ قادیان سے باہر رہنا پڑا اور کئی بار بمبئی، کلکتہ، سیلون، کشمیر، پشاور تک جانا پڑا۔

(ذکر حبیب صفحہ 16)

کتاب ازالہ اوہام میں ذکر

حضرت مفتی صاحب لکھتے ہیں۔ جب کتاب ازالہ اوہام شائع ہوئی اس وقت حضرت مولوی نورالدین صاحب جموں میں ملازم تھے اور عاجز راقم بھی وہیں پر ملازم تھا۔ ازالہ اوہام میں حضرت مسیح موعود نے اپنے مریدین کے نام بھی لکھے تھے اور اس میں میرا نام بھی نمبر 66 پر تھا تب حضرت مولوی صاحب نے جو ہمیں ہر رنگ میں ترقی کرنے کی تحریص دلایا کرتے تھے مجھے مخاطب کر کے یہ فرمایا کہ مفتی صاحب آپ کا نام تو اتنے نمبر 66 پر ہے۔ کیا اتنے نمبر پر بھی کوئی پاس ہو سکتا ہے۔ تب میرے عزیز دوست مولوی فاضل محمد صادق صاحب مرحوم نے عرض کی فیل ہونے والوں کے تو نام نہیں شائع ہوتے ہیں صرف پاس ہونے والوں کے نام شائع ہوا کرتے ہیں جس پر حضرت مولوی صاحب تبسم کر کے خاموش ہو رہے۔

(ذکر حبیب صفحہ :30)

حضرت مسیح موعود کا ایک مبشر رؤیا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میرے ساتھ خدا تعالیٰ کی عادت یہ ہے کہ کبھی کسی پیشگوئی میں مجھے اپنی طرف سے کوئی تشریح عنایت کرتا ہے اور کبھی مجھے میرے فہم پر ہی چھوڑ دیتا ہے مگر یہ تشریح جو ابھی میں نے کی ہے اس کی ایک خواب بھی مؤید ہے جو ابھی 21/اکتوبر 1899ء کو میں نے دیکھی ہے اور وہ یہ ہے کہ

میں نے خواب میں محبی اخویم مفتی محمد صادق کو دیکھا ہے اور قبل اس کے جو میں اس خواب کی تفصیل بیان کروں اس قدر لکھنا فائدہ سے خالی نہیں ہوگا کہ مفتی محمد صادق صاحب میری جماعت میں سے اور میرے مخلص دوستوں میں سے ہیں جن کا گھر بھیرہ ضلع شاہ پور میں ہے مگر ان دنوں ان کی ملازمت لاہور میں ہے یہ اپنے نام کی طرح محبّ صادق ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ میں اپنے اشتہار 6/اکتوبر 1899ء میں سہواً ان کا تذکرہ کرنا بھول گیا۔

وہ ہمیشہ میرے دینی خدمات میں نہایت جوش سے مصروف ہیں خدا ان کو جزائے خیر دے۔

اب خواب کی تفصیل یہ ہے کہ میں نے مفتی صاحب موصوف کو خواب میں دیکھا کہ نہایت روشن اور چمکتا ہوا ان کا چہرہ ہے اور ایک لباس فاخرہ جو سفید ہے پہنے ہوئے ہیں اور ہم دونوں ایک بگھی میں سوار ہیں اور وہ لیٹے ہوئے ہیں اور ان کی کمر پر میں نے ہاتھ رکھا ہوا ہے۔

یہ خواب ہے اور اس کی تعبیر جو خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالی ہے یہ ہے کہ صدق جس سے میں محبت رکھتا ہوں ایک چمک کے ساتھ ظاہر ہوگا اور جیسا کہ میں نے صادق کو دیکھا ہے کہ اس کا چہرہ چمکتا ہے اسی طرح وہ وقت قریب ہے کہ میں صادق سمجھا جاؤں گا اور صدق کی چمک لوگوں پر پڑے گی۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 504)

ایڈیٹر و مینیجر اخبار بدر

1905ء میں بابو محمد افضل صاحب ایڈیٹر البدر کی وفات پر ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے آپ کی تقرری پر فرمایا۔

میں بڑی خوشی سے یہ چند سطریں تحریر کرتا ہوں کہ اگرچہ منشی محمد افضل صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار البدر بقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے شکر اور فضل سے ان کا نعم البدل اخبار کو ہاتھ آ گیا ہے یعنی ہمارے سلسلہ کے ایک بزرگ رکن، جوان، صالح اور ہر ایک طور سے لائق جن کی خوبیوں کے بیان کرنے کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں یعنی مفتی محمد صادق صاحب بھیروی قائم مقام محمد افضل مرحوم ہو گئے ہیں۔ میری دانست میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے اس اخبار کی قسمت جاگ اٹھی ہے کہ اس کا ایسا لائق اور صالح ایڈیٹر ہاتھ آ گیا۔ یہ کام ان کے لئے مبارک کرے اور ان کے کاروبار میں برکت ڈالے۔ آمین

خاکسار

مرزا غلام احمد

(ریویو آف ریلیجنز اپریل 1905ء)

زندگی وقف کرنا

حضرت مفتی محمد صادق صاحب وہ خوش قسمت رفیق مسیح موعود ہیں جنہیں حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی نے امریکہ دعوت الی اللہ کے لئے سب سے پہلے بھجوایا اور آپ کے ذریعے ہی امریکہ مشن کی بنیاد رکھی گئی آپ لکھتے ہیں۔

1907ء کے آخر میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا اب سلسلہ کا کام بڑھ رہا ہے۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ بعض نوجوان دوروزدیک (۔) کا کام کرنے کے واسطے اپنی زندگیاں وقف کریں...... نوجوانوں کے علاوہ بعض اور دوستوں نے بھی زندگی وقف کرنے کے عہد کی درخواستیں حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں پیش کیں...... عاجز راقم پہلے ہی اس ارادے سے سرکاری ملازمت کو استعفےٰ دے کر 1907ء میں قادیان آ گیا ہوا تھا۔ تاہم حضور کے اس فرمان پر میں نے بھی ایک تحریری درخواست دی اور اسی میں یہ الفاظ لکھے "اگر اس لائق سمجھا جاؤں تو دنیا کے کسی حصہ میں بھیجا جاؤں۔ اس پر حضور نے یہ تحریر فرمایا۔ "منظور"

(ذکر حبیب صفحہ 147،148)

باقاعدہ وقف زندگی سے پہلے بھی آپ کو بیش بہا خدمات کی توفیق ملی اور زندگی وقف کرنے کے بعد آپ کو حضرت مسیح موعود کی زندگی میں اور پھر خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ میں بھرپور خدمت دین کی توفیق ملی ضمناً یہاں ایک دوست کا خواب لکھنا خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ بھیرہ میں ابتدائی احمدی خاندانوں کی نقل مکانی کے بعد جو حالت ہے اس کیفیت میں ایک ضلعی عہدیدار کو حضرت خلیفہ اول کے پیدائش کے کمرے کے سامنے بیت نور بھیرہ میں خواب میں حضرت خلیفہ اول آئے اور اس دوست نے شکوہ کیا کہ اس جگہ آپ کیوں پیدا ہوئے حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ میں اگر بھیرہ میں پیدا نہ ہوتا تو حکیم فضل دین مفتی محمد صادق مفتی فضل الرحمٰن، قاضی امیر حسین اور اسی طرح بعض اور رفقاء کا نام لیا کیسے حضرت مسیح موعود سے وابستہ ہوتے اور فرمایا یہ سب احمدیت کی عمارت کے مضبوط ستون ہیں کیسی واضح خواب ہے بلاشبہ حضرت خلیفہ اول کے ذریعے احمدیت سے وابستہ ہو کر ان سب نے مامور زمانہ کا قرب حاصل کیا اور اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق اپنی ترقی کی آخری منزل تک پہنچے جن میں سے ایک ستون حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی ذات ہے۔

حضرت مسیح موعود کا وصال اور انتخاب خلافت

حضرت مسیح موعود کا 26 مئی 1908ء کو وصال ہوا اور 27 مئی 1908ء کو قادیان میں صدر انجمن احمدیہ اور جماعت کے عمائدین نے ایک ریزولیشن تیار کی جس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب آپ کے پہلے خلیفہ اور جانشین ہوں گے۔ سب دوستوں کی موجودگی میں بطور نمائندہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں قرارداد پڑھ کر سنانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہاں حضرت مولوی نورالدین صاحب کے بارے میں مفتی صاحب کی ایک روایت ازدیاد ایمان کا موجب ہوگی۔

مسیح موعود کا سب سے پیارا مرید

جلسہ سالانہ 1920ء پر حضرت مفتی صاحب نے یہ واقعہ سنایا۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایک مرتبہ حضرت صاحب کے گھر میں مستورات کے درمیان اس امر پر گفتگو ہونے لگی کہ حضرت اقدس کے اپنے مریدوں میں سب سے پیارا کون ہے؟ کسی عورت نے کسی کا نام لیا اور کسی نے کسی کا۔ کسی ایک شخص پر سب عورتوں کا اتفاق نہیں ہو سکا۔ حضرت (اماں جان) نے فرمایا کہ میرے خیال میں حضرت صاحب کو سب سے پیارے مولوی نورالدین ہیں اور اس کا امتحان بھی میں تم سب عورتوں کو ابھی کرائے دیتی ہوں۔

اس وقت حضرت صاحب علیحدہ کمرے میں بیٹھے ہوئے کچھ لکھ رہے تھے حضرت (اماں جان) عورتوں کے مجمع میں سے اٹھیں اور کہنے لگیں کہ حضرت صاحب کے پاس جا کر یہ بات ایک خاص ترکیب سے پوچھتی ہوں تم باہر کھڑی ہو کر سنتی رہنا تمہیں پتہ لگ جائے گا کہ حضرت صاحب کو سب سے زیادہ پیارا کون سا مرید ہے عورتوں سے یہ کہہ کر حضرت (اماں جان) حضور اقدس کے پاس کمرہ میں تشریف لے گئیں اور حضور کو مخاطب کر کے فرمانے لگیں کہ "آپ کے جو سب سے زیادہ پیارے مرید ہیں وہ" اتنا فقرہ کہہ کر حضرت (اماں جان) چپ ہو گئیں۔ اس پر حضرت اقدس نے نہایت گھبرا کر پوچھا "مولوی نورالدین کو کیا ہوا۔ جلدی بتاؤ"

اس پر حضرت (اماں جان) ہنسنے لگیں اور فرمایا "آپ گھبرائیں نہیں مولوی نورالدین صاحب اچھی طرح ہیں۔ میں تو آپ کے منہ سے یہ بات کہلوانا چاہتی تھی کہ آپ کے سب سے پیارے مرید کون سے ہیں۔ چنانچہ آپ نے وہ بات کہہ دی۔ اب میں جاتی ہوں۔ آپ اپنا کام کریں۔"

(لطائف صادق صفحہ 9)

خلافت اولیٰ میں بھی حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو مقدور بھر خدمت دین کی توفیق ملی۔ اخبار بدر کے آپ ایڈیٹر تھے استحکام خلافت کے لئے بھی آپ نے مقدور بھر خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفہ اول نے کئی دینی اور تربیتی سفروں پر آپ کو ہندوستان کے دور دراز علاقوں میں بھجوایا جو قرب آپ کو حضرت خلیفہ اول سے حاصل رہا اسی بناء پر آپ نے بعد میں مرقاۃ الیقین کا اضافی حصہ لکھا جس میں حضرت خلیفہ اول کی زندگی کے بقیہ حالات اور معمولات کا نہایت اختصار سے ذکر کیا۔

حضرت خلیفہ اول کی وفات

حضرت خلیفہ اول کا وصال 13 مارچ 1914ء کو

ہوا اور 14 مارچ 1914ء کو حضرت مصلح موعود صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا بطور خلیفۃ المسیح الثانی انتخاب ہوا۔ خلافت کے فتنہ کے دوران آپ ہمیشہ خلافت کے موید رہے اور حضرت خلیفہ اول اور حضرت خلیفہ ثانی کو آپ پر پورا اعتماد تھا۔

امریکہ کے پہلے داعی الی اللہ

مورخ احمدیت مولانا دوست محمد شاہد صاحب لکھتے ہیں۔

1920ء کے سال کو ایک نمایاں خصوصیت یہ حاصل ہے کہ اس میں سلسلہ احمدیہ کی باقاعدہ دعوت الی اللہ کی مہم، پرانی دنیا کی حدود سے نکل کر نئی دنیا میں جا پہنچی اور امریکہ میں مستقل مرکز کی بنیاد پڑی ...... حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو جو اس وقت انگلستان میں تھے امریکہ چلے جانے کا حکم صادر فرمایا۔ آپ 26 جنوری 1920ء کو انگلستان کی بندرگاہ لورپول سے روانہ ہوئے اور 15 فروری 1920ء کو امریکہ کی بندرگاہ فلاڈلفیا پر اترے لیکن شہر کے اندر داخل نہ ہو سکے کیونکہ راہداری کے انسپکٹر نے کئی گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد صرف اس وجہ سے کہ آپ ایک ایسے مذہب کے داعی و مربی تھے جو تعدد ازدواج کی اجازت دیتا ہے آپ کو ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی اور فیصلہ کیا کہ آپ جس جہاز میں آئے ہیں اسی میں واپس چلے جائیں۔ حضرت مفتی صاحب نے اس فیصلہ کے خلاف محکمہ آبادکاری واشنگٹن میں اپیل کی۔ اپیل کے فیصلہ تک آپ کو سمندر کے کنارے ایک مکان میں بند کر دیا گیا جس سے باہر نکلنے کی ممانعت تھی مگر چھت پر ٹہل سکتے تھے اس کا دروازہ دن میں صرف دو مرتبہ کھلتا تھا جبکہ کھانا کھلایا جاتا تھا۔ اس مکان میں کچھ یورپین بھی نظر بند تھے جو عموماً نوجوان تھے اور پاسپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے اس وقت تک کے لئے یہاں نظر بند کر دیئے گئے تھے جب تک حکام کی طرف سے ان کے متعلق کوئی فیصلہ ہو۔ یہ لوگ حضرت مفتی صاحب کا بڑا ادب کرتے تھے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ ان کیلئے نماز پڑھنے کی جگہ بھی انہوں نے بنا دی تھی اور برابر خدمت کرتے رہتے تھے۔ حضرت مفتی صاحب نے موقعہ سے فائدہ اٹھا کر ان نوجوانوں ہی کو دعوت الی اللہ کرنا شروع کر دی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دو ماہ کے اندر پندرہ آدمی اسی مکان میں احمدی ہوئے۔

ادھر یہ صورت ہوئی ادھر آپ کی شہرت کا غیبی سامان یہ ہوا۔ کہ امریکن پریس نے آپ کی آمد اور ملک میں داخلے کی ممانعت کا بہت چرچا کیا اور بعض مشہور ملکی اخبارات مثلاً ''فلاڈلفیا ریکارڈ'' پبلک ریکارڈ نارتھ امریکن بلیٹن ایوننگ بلیٹن پبلک لیجر دی پریس نے نہ صرف آپ کی آمد کے بارے میں خبر دی۔ بلکہ جماعت احمدیہ کے حالات بھی شائع کئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے امریکی حکومت کے اس رویہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔

''امریکہ جسے طاقتور ہونے کا دعویٰ ہے اس وقت تک اس نے مادی سلطنتوں کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی ہوگی۔ روحانی سلطنت سے اس نے مقابلہ کر کے نہیں دیکھا۔ اب اگر اس نے ہم سے مقابلہ کیا تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ہمیں وہ ہرگز شکست نہیں دے سکتا کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے ہم امریکہ کے اردگرد علاقوں میں دعوت الی اللہ کریں گے اور وہاں کے لوگوں کو احمدی بنا کر امریکہ بھیجیں گے اور ان کو امریکہ نہیں روک سکے گا اور ہم امید رکھتے ہیں کہ امریکہ میں ایک دن لا الہ الا اللہ کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔

آخر شروع مئی 1920ء میں امریکی حکومت کی طرف سے حضرت مفتی صاحب سے پابندی اٹھا لی گئی۔ جس کی فوری وجہ یہ ہوئی کہ حضرت مفتی صاحب کی دعوت الی اللہ سے کئی انگریزوں کے احمدی ہونے کی خبر جب متعلقہ محکمہ کے افسر کو پہنچی تو وہ بہت گھبرایا اور سوچنے لگا کہ اس طرح تو یہ آہستہ آہستہ سارے نظر بند نوجوانوں کو احمدی کر لیں گے اور جب شہر کے پادری صاحبان کو اس کا علم ہوگا تو وہ سخت ناراض ہوں گے اور شہر کی پبلک میرے خلاف ہو جائے گی اس پر اس نے اعلیٰ افسروں کو تار دیئے کہ جس قدر جلد سے جلد ممکن ہو ہندوستانی مشنری کو اندرون ملک میں داخلے کی اجازت دے دی جائے۔ چنانچہ حکام نے بھی آپ کو امریکہ داخل ہونے کا فیصلہ کر دیا اور حضرت مفتی صاحب نے نیویارک میں داخل ہو کر ایک مکان کا حصہ لیکچروں اور دفتر کے لئے کرایہ پر لے کر دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا اور سعید روحیں حلقہ بگوش احمدیت ہونے لگیں۔

اس کے بعد آپ نے ڈیٹرائٹ میں چند ماہ قیام فرمایا اور عرب آبادی میں خاص طور پر پیغام حق پہنچایا پھر 1921ء میں آپ شکاگو منتقل ہو گئے وہاں آپ نے ایک عمارت خرید کر امریکہ مشن کا مرکز قائم کیا اور دی مسلم سن رائز کے نام سے ایک سہ ماہی رسالہ بھی جاری کیا۔ حضرت مفتی صاحب (جو امریکہ میں آج تک ڈاکٹر صادق کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں) 4 دسمبر 1923ء کو قادیان واپس آ گئے اور امریکہ کا چارج حضرت مولوی محمد الدین صاحب نے لے لیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 249)

بحری سفر اور مفتی صاحب کی دعا

حضرت مفتی صاحب بیان فرماتے ہیں۔

ایک بحری سفر میں ایک دن سمندر بڑے جوش میں آ گیا۔ سمندر کی لہروں نے جہاز تو ایسا حرکت میں ڈالا کہ دوران سفر متلی اور قے سے طبیعت بہت بیمار ہو گئی تب میں نے سمندر کو مخاطب کر کے کہا کہ اے سمندر تو جانتا ہے کہ کون اس جہاز پر سوار ہے ایک مسیح کا حواری صرف دعوت دین کے واسطے سفر کر رہا ہے۔ تجھے شرم نہیں آتی کہ تو مجھے بے آرام کرتا اور تکلیف دیتا ہے ٹھہر جا تاکہ جہاز میں حرکت نہ ہو۔ فوراً سمندر ساکن ہو گیا اور جہاز ایسا سکون سے چلتا تھا گویا ہم خشکی پر ہیں۔

(تحدیث بالنعمۃ صفحہ 6)

آپ بیتی امریکہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایک خط میں فرماتے ہیں۔

میرے امریکہ پہنچنے کی خبر امریکہ کے متعدد اخباروں میں شائع ہوئی چند دن بعد مجھے ایک خط ملا جو سینٹ لوئس شہر سے ایک لیڈی کی طرف سے تھا جس میں لکھا تھا۔

''میں جب بھی مشکلات میں مبتلا ہوتی ہوں تو بارہ گاہ الٰہی میں دعا کرتی ہوں'' جس کے نتیجے میں مجھے خواب میں ایک شخص دکھائی دیتا ہے جس کا لباس ایشیائی ہے اور جس کی بتائی ہوئی راہیں میرے لئے باعث مسرت ہوتی ہیں۔ میں خواب دیکھنے والی رات کی ہر صبح یہ ارادہ کر لیتی ہوں کہ اب کے بار اپنے محسن کا نام ضرور پوچھوں گی مگر عین وقت پر بھول جاتی ہوں یا یہ کہا جائے کہ ہوش کھو بیٹھتی ہوں۔ چونکہ وہ شخص ہندوستانی ہی معلوم ہوتا ہے اور آپ بھی ہندوستان سے ہی آئے ہیں اس لئے میں چاہتی ہوں کہ آپ اس بارے میں میری کچھ مدد کریں۔ خط دیکھ کر میرے دل میں تین خیال پیدا ہوئے کہ اول تو حضرت مسیح موعود کی قوت قدسیہ ہے۔ دوم اس زمانہ کے مالک روحانیت خلیفۃ المسیح ثانی کی روحانیت ہے یا میں چونکہ ملک میں دعوت الی اللہ کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ میں ہی ہوں۔ غرض میں نے اسے تین فوٹو بھیجے حضرت مسیح موعود، خلیفہ ثانی اور اپنا۔ جواب میں مجھے دو فوٹو واپس کر دیئے گئے اور ایک جو حضرت مسیح موعود کا تھا ان الفاظ کے ساتھ رکھ لیا گیا آپ کا شکریہ مجھے میرا محسن مل گیا ہے یہی فوٹو اس کے دین حق قبول کرنے کا باعث ہوا۔ (لطائف صادق صفحہ 134)

ایک بوڑھی عورت کا رویا

ایک دفعہ میں امریکہ کے مشہور شہر شکاگو کی ایک سڑک سے گزر رہا تھا کہ ایک چھوٹا بچہ آیا اور کہا کہ آپ کو میری ماں بلاتی ہے میں بچے کے ساتھ ان کے گھر پہنچا۔ جہاں ایک بوڑھی عورت نے استقبال کیا۔ خاطر مدارت کے بعد اس نے کہا کہ میں ابھی چھوٹی عمر میں تھی کہ مجھے خیال ہوا کہ میں تحقیقات کروں کہ دنیا میں سب سے زیادہ سچا مذہب کونسا ہے۔ سو اس خیال سے کئی ایک مذاہب میں داخل ہوئی اور دعائیں کرتی رہی۔ مگر کہیں سے میری تشفی نہ ہوئی یہاں تک کہ میری شادی ہوئی بچے ہوئے پوتے ہوئے مگر میری اس دعا کی قبولیت مجھے نصیب نہ ہوئی۔ آج سے دو سال قبل ایک رات میں اس آرام کرسی پر لیٹی ہوئی اس خیال سے رونے لگی کہ میں نے عمر بھر خدا تعالیٰ سے ایک دعا کی وہ بھی قبول نہ ہوئی اور میں غم میں روتے روتے سو گئی تب خواب میں ایک فرشتہ دیکھا اس نے کہا بیگم غم نہ کرو۔ تمہاری دعا سنی گئی ادھر دیکھو وہ کون جا رہا ہے جب میں نے کھڑکی سے اس طرف نگاہ کی تو مجھے ایک مشرقی شخص دکھائی دیا۔ پھر اس فرشتے نے کہا کہ یہ شخص یہاں یعنی امریکہ میں آ رہا ہے جو مذہب وہ لائے گا وہ سچا ہے تو اس کو قبول کرو۔

میں اس خواب کے بعد کئی دن تک اس کھڑکی سے ہر آنے والے کو دیکھتی رہی۔ آخر مجبور ہو کر ناامیدی کو پاس بلا لیا۔ آج اتفاق سے میں پھر کسی بغیر ارادے کے یہاں بیٹھی تھی اور آپ کو جاتے ہوئے دیکھا میری آنکھوں میں وہ خواب بھر گیا۔ میں پہچان گئی کہ جو شخص خواب میں دکھایا گیا وہ آپ ہیں پھر اس نے دین حق قبول کیا۔ (لطائف صادق صفحہ 136)

امریکہ میں ہندوستانی بزرگ

جب میں امریکہ میں تھا تو ایک لیڈی کا ایک دوسرے شہر سے مجھے خط آیا کہ مجھے کشف میں ایک ہندوستانی بزرگ ملا کرتے ہیں اور میری مشکلات میں میری رہنمائی کیا کرتے ہیں۔ کیا آپ مجھے یہ بتلا سکتے ہیں کہ وہ کون صاحب ہو سکتے ہیں۔ میں نے اسے چند ایک فوٹو بھیجے جن میں ایک فوٹو حضرت مسیح موعود کا بھی تھا۔ اسی پر نشان کر کے اس لیڈی نے مجھے لکھ بھیجا کہ یہ وہ بزرگ ہیں۔ (ذکر حبیب صفحہ: 374)

تین دعائیں قبول

جب میں لندن سے امریکہ بھیجا گیا تاکہ وہاں پہلا مشن قائم کروں تو میں نے تین دعائیں کیں۔

☆ایک مخلص جماعت نو احمدیوں کی مجھے عطا ہو۔

☆ایک بیت الذکر بنانے کی توفیق ہو۔

☆ایک رسالہ جاری کرنے کے سامان مہیا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود سخت مشکلات کے تینوں دعائیں قبول ہوئیں۔ مخلص جماعت پہلے ہی سال مل گئی۔ رسالہ دوسرے سال جاری ہو گیا اور بیت اور مکان تیسرے سال تیار ہو گئے۔

(تحدیث بالنعمۃ از حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 10)

جب میں امریکہ دعوت الی اللہ کیلئے پہنچا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس سارے امریکہ میں کوئی بیت الذکر نہ تھی۔ یہ پہلا مشن تھا جس کو میں نے قائم کیا اور اس کے بعد مولوی محمد دین صاحب ایم اے اور یوسف خان صاحب درد مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی نے جاری رکھا۔ میں نے ایک بیت الذکر شہر ڈیٹ رائٹ میں بنوائی جس کے لئے امریکہ کے عربوں سے چندہ لیا گیا تھا اور دوسری بیت شکاگو میں بنوائی۔

(لطائف صادق صفحہ 142)

امریکہ سے واپسی

جب میں امریکہ روانہ ہوا تو لوگوں کا خیال تھا کہ میں دو سال بعد واپس جاؤں گا مگر ایسا نہیں ہوا اور مجھے

ساتھ سال لگ گئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود آئے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ مفتی صاحب کو یہیں رکھا جائے کہیں باہر نہ بھجا جائے۔ چنانچہ حضور نے مجھے بلا لیا اور پھر کبھی سمندر پار نہیں بھیجا۔

(لطائف صادق صفحہ 138)

حضرت مفتی صاحب کا مزید احوال

حضرت مفتی محمد صادق صاحب 11 جنوری 1872ء کو بروز جمعرات بھیرہ میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے آپ کے آباؤ اجداد عرب سے ایران آئے اور سلطان محمود غزنوی کے زمانہ میں پنجاب آئے پہلے ملتان اور پاک پتن میں رہے اور عموماً حکومت وقت کی طرف سے قاضی مقرر ہوتے رہے اورنگ زیب عالمگیر مغلیہ خاندان کے شہنشاہ کے دور میں آپ کے ایک بزرگ بھیرہ کے مفتی مقرر ہوئے جس کے بعد آپ کا خاندان مفتی نام سے مشہور ہو گیا۔ آپ کی بیعت 1890ء کی ہے آپ نے ربوہ میں 13 جنوری 1957ء بروز اتوار کو وفات پائی آپ کی نماز جنازہ حضرت خلیفۃ ثانی نے اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی جس میں دور ونزدیک سے آئے ہوئے کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے حضرت خلیفہ ثانی طبیعت کی خرابی کے باوجود آپ کے تابوت کو کندھا دے کر بہشتی مقبرہ تک گئے اور تدفین کے بعد دعا کروائی آپ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک نشان تھے آپ کی وفات کے وقت عمر 85 سال تھی آپ کی وفات پر جماعت کے اداروں اور دنیا بھر کی جماعتوں کی طرف سے قرار دادہائے تعزیت منظور ہو کر آئیں جو الفضل میں شائع ہوتی رہیں۔ آپ صف اول کے مجاہدین میں سے تھے آپ کی تدفین 14 جنوری 1957ء کو صبح دس بجے بہشتی مقبرہ کے احاطہ رفقاء مسیح موعود میں ہوئی۔ امریکہ مشن نے اپنی قرار داد تعزیت میں لکھا امریکہ مشن ہمیشہ آپ کا زیر بار احسان رہے گا اور جماعت احمدیہ امریکہ اس احسان کا بدلہ کبھی نہ اتار سکے گی۔

(الفضل 17 جنوری 1957ء)

آپ کی وفات پر احباب جماعت کے کئی مضامین شائع ہوئے جن میں حضرت مسیح موعود کی بعض رؤیا کو بھی شامل کیا گیا ایک غیر احمدی دوست نے لکھا اگرچہ جماعت احمدیہ سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے اور میں احمدیت کا مخالف ہوں پھر بھی میں یہ گواہی دیئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حضرت مفتی صاحب ایک سچے مربی سلسلہ اور محمد عربی ﷺ کے شیدائی تھے۔

(الفضل 23 جنوری 1957ء صفحہ 8)

محترمہ امۃ السلام صاحبہ آف کوٹلی کی یاد میں

ف۔ر۔عاطف

ہماری پیاری امی جان محترمہ امۃ السلام صاحبہ بنت مکرم حاجی امیر عالم صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر 27 فروری 2007ء کو وفات پا گئیں۔

امی جان محترمہ بہت ساری خوبیوں کی مالک تھیں۔ صبح ہماری آنکھ ہمیشہ امی جان کی تلاوت قرآن کی آواز سے کھلتی، وہ نماز سے فارغ ہو کر قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتیں تا کہ سب سے پہلی آواز ہمارے کانوں میں تلاوت قرآن کی ہی پڑے اور ساتھ ساتھ ہمیں جگاتیں کہ صبح ہو گئی ہے اٹھو اور نماز پڑھ لو۔ اس طرح تربیت کے بہت ہی باریک پہلوؤں کا ہمیشہ خیال رکھتیں۔ روزانہ رات کو سوتے وقت ہمیں نبیوں کی اور دوسرے بزرگوں کی کہانیاں سناتیں۔ جب ترجمہ قرآن کریم پڑھنے کی توفیق ملی تو تب علم ہوا کہ بچپن میں سننے والی تمام کہانیوں کا ماخذ قرآن کریم ہی ہے۔ قرآن کریم سے آپ کو بہت محبت تھی۔ ہم سب بہن بھائیوں کو خود ناظرہ و ترجمہ قرآن کریم پڑھایا۔ ہم سب کو یہ تاکید تھی کہ ناشتہ صرف اس کو ملے گا جو صبح کی نماز پڑھے گا اور تلاوت قرآن کریم کرے گا۔ اسی طرح نمازوں کی خود بھی پابندی کرتیں اور ہم سب سے بھی نمازوں کی ادائیگی کے بارہ میں پوچھتیں۔ راتوں کو اٹھ کر تہجد پڑھتیں اور اپنے رب کے حضور گڑگڑاتے ہوئے دعا کرتیں۔ خلافت سے بے انتہا محبت تھی۔ نظام جماعت کی اطاعت کرنا اور اپنے بچوں سے کرانا اپنا فرض جانتیں۔ ہمیشہ ہمیں تاکید کرتیں کہ خلیفہ وقت اور نظام جماعت کی اطاعت تم لوگوں کی اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ اسی طرح مرکزی نمائندگان کی خاطر تواضع میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتیں اور یہ کہا کرتیں کہ دیکھو یہ حضور کے نمائندے ہیں جو اتنی دور ہماری تربیت کے لئے آئے ہیں ان کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ ان کو کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔

امی جان محترمہ کو کوٹلی شہر کی صدر لجنہ کی حیثیت سے 2 سال اور پھر ضلعی صدر کی حیثیت سے 20 سال خدمت کا موقع ملا اور اس طرح کل 22 سال خدمت کی توفیق پائی۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے اکثر مجالس دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں ہیں لیکن اس کے باوجود خود دورہ جات کرتیں اور بعض جگہ پیدل سفر بھی کر کے جاتیں اور لجنہ اماء اللہ کی تعلیم و تربیت اور تنظیم کے لئے کوشاں رہتیں۔ محض اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضلع بھر میں 11 مقامات پر مجالس قائم کیں۔ پھر ان کے اجلاسات و اجتماعات منعقد کرواتیں۔ اس کے بعد مرکزی اجتماعات کے لئے بھی ناصرات و لجنہ کو ضرور خود لے کر آتیں۔ آخری سالوں میں خود اپنی بیماری کے باوجود خدمت میں پیش پیش رہتیں۔ مگر جب ہمارے ابا جان بیمار ہو گئے تو امی جان نے کہا کہ میں لجنہ اماء اللہ میں اپنے فرائض کما حقہ ادا نہیں کر سکتی اس لئے معذرت کر لی۔ اب ان کی زندگی کا نصب العین ابا جان کی خدمت تھا۔ آپ بہت وفا شعار اور خدمت گزار بیوی تھیں۔ ہمارے ابا جان بہت ہی سادہ مزاج اور خاموش طبع انسان تھے۔ انہوں نے ایک لمبا عرصہ مشقت کی زندگی گزاری۔ پہلے اپنے بہن بھائیوں اور پھر آٹھ بچوں کا خرچہ پورا کرنے کے لئے بہت محنت کی۔ جب آپ بیمار ہوئے تو بہت ہی چپ چاپ رہنے لگے۔ امی جان ان کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتیں ان کا دل بہلاتیں ان کے کھانے کا اور دواؤں کا پورا خیال رکھتیں۔ امی جان بہت صبر والی باہمت خاتون تھیں۔ پہلے اپنے والدین کا صدمہ دیکھا پھر 4 بھائیوں کی وفات اور اس کے بعد اپنے دو دامادوں کی جدائی کا صدمہ بھی انتہائی صبر سے برداشت کیا۔ ہر آزمائش پر حیران کن صبر کا مظاہرہ کرتیں۔ اپنی بیماری کو بھی بہت برداشت کیا۔ اپنی تکلیف کو دوسروں پر ظاہر نہ ہونے دیتیں۔ میں جب بھی فون پر حال احوال دریافت کرتی تو ہمیشہ یہی کہتیں کہ شکر ہے اللہ کا۔ الحمد للہ میں ٹھیک ہوں۔ حالانکہ آواز سے ہی معلوم ہو جاتا کہ طبیعت ناساز ہے مگر ہمیں پردیس میں پریشان نہ کرنے کے لئے کہتیں کہ میں ٹھیک ہوں۔

آپ کو ہمیشہ اپنی اگلی نسل کی تعلیم و تربیت کا بہت احساس تھا اور اس کے لئے ہمیشہ ہمیں نصائح کرتیں۔ میری بڑی بیٹی عزیزہ حانیہ عاطف نے جب قرآن کریم ناظرہ ختم کیا تو بہت خوش ہوئیں اور فون پر مبارکباد دی اور پھر اس کے لئے تحائف بھی بھجوائے۔ اسی طرح جب چھوٹی بیٹی عزیزہ خلود عاطف نے ناظرہ قرآن کریم شروع کیا تو ساتھ ہی سکول بھی جاتی تھی اس پر مجھے فون کر کے کہا کہ ابھی سکول میں نہ ڈالو۔ پہلے قرآن پڑھا لو۔ ورنہ بچہ Double Minded ہو جاتا ہے۔

ہماری امی جان ہمارے نانا جان محترم حاجی امیر عالم صاحب کی بہت سی دعاؤں سے 5 بھائیوں کے بعد اگست 1946ء میں پیدا ہوئیں۔ اس لئے ماں باپ اور بھائیوں کی بہت لاڈلی تھیں۔ مگر لاڈ پیار کے ساتھ بہت احسن رنگ میں تربیت کی اور ہر سلیقہ اور ہر ہنر سکھایا جو پھر انہوں نے ہم سب بہنوں کو سکھایا۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ ہمیں گھر گرہستی کی وہ تمام چیزیں سکھائیں جن کی عملی زندگی میں ضرورت پڑتی ہے۔ کپڑوں کی کٹائی، سلائی کڑھائی خود سکھائی۔ کہا کرتی تھیں کہ ڈگریوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح چھٹیوں کے دوران کھانا وغیرہ پکانا سکھاتیں۔

امی جان نہایت سادہ اور منکسر المزاج تھیں۔ کبھی بھی کسی کا کوئی نقص نہ نکالتی تھیں۔ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرتیں۔ جب بھی بازار شاپنگ کے لئے جاتیں تو عام طور پر جو لوگ چھوٹی چھوٹی ریڑھیوں پر روزمرہ کی ضرورت کی چیزیں بیچ رہے ہوتے ان سے ضرور کچھ نہ کچھ خریدتیں۔ کہا کرتیں کہ یہ لوگ بھی روزی کمانے کے لئے نکلے ہیں کیا پتہ ان کے گھر میں کتنے افراد ہوں گے جن کی ذمہ داری ان پر ہے۔ بڑی بڑی دکانوں پر تو لوگ جاتے ہی ہیں ان بیچاروں سے کون کچھ خریدتا ہوگا۔ پھر غریبوں کی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہتیں۔ کبھی نقدی کی صورت میں اور کبھی کسی اور رنگ میں۔ مگر اگلے کی عزت نفس کا بہت خیال رکھتیں اور نہایت خاموشی سے مدد کرتیں کہ دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہوتی۔

ہمسایوں کے ساتھ بھی انتہائی نرمی اور محبت کا سلوک کرتیں اور ہر ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرتیں۔ اکثر پانی کی کمی کا مسئلہ ہوتا۔ نلکوں میں پانی کے آنے کا وقت مقرر ہے۔ صبح اور شام جب بھی پانی آتا تو خود ہمسایوں میں پیغام بھجواتیں کہ پانی بھر لیں۔ ہمیں بھی تاکید کرتیں کہ ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنا چاہئے۔ کیونکہ دین میں ہمسایوں کے بہت حقوق مقرر کئے ہیں۔ دوسروں کی خوشی غمی میں حتی المقدور شامل ہونے کی کوشش کرتیں۔ بلکہ آپ کی وفات بھی اسی فرض کی انجام دہی کے دوران ہوئی۔ وفات والے دن آپ ایک لمبا سفر کر کے جہلم پہنچیں جہاں پر ہمارے عزیزوں میں وفات ہو گئی تھی اور آپ افسوس کرنے گئی تھیں کہ وہیں پر اللہ کا بلاوا آ گیا اور آپ لبیک کہتے ہوئے اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئیں۔

امی جان واقفین زندگی سے ایک خاص محبت اور احترام کا جذبہ رکھتی تھیں اور کہا کرتی تھیں کہ یہ لوگ بہت عظیم ہیں جو دنیاوی عیش و عشرت چھوڑ کر وقف کی راہ پر چل رہے ہیں ہمیں ان کی عزت کرنی چاہئے اور ان سے ہر طرح کا تعاون کرنا چاہئے۔ جب میری شادی مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ سے ہوئی تو مجھے اکثر کہا کرتی تھیں کہ خاوند کا وقف اس وقت ہی قائم رہ سکتا ہے جب بیوی اس کا ساتھ دے اور ہر طرح کے حالات میں خوشی خوشی گزارا کرے۔ پھر جب ہمارے بھتیجے عزیزم عبدالعظیم نے وقف کرنے کی خواہش کی تو بہت خوش ہوئیں اکثر کہتیں کہ میری خواہش تھی کہ میری اولاد میں سے کوئی وقف کرے اور میری خواہش میرے پوتے نے میرے کہے بغیر پوری کی ہے اس لئے اس کے واسطے بہت کثرت سے دعائیں کرتیں۔

آخر میں میری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری امی جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقامات عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97221 میں رضوان احمد

ولد مقبول احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالواحد ولد محمود احمد

مسل نمبر 97222 میں مظفر احمد

ولد منظور احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 16 کنال کا حصہ (2) مشترکہ مکان برقبہ 1 کنال کا حصہ (والدہ 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 امجد احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 97223 میں مریم صدیقہ

بنت لئیق احمد قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984

مسل نمبر 97224 میں انعم صدیقہ

بنت لئیق احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد خان ولد سعید احمد خان

مسل نمبر 97225 میں عثمان علی

ولد لئیق احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عثمان علی۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد خان ولد سعید احمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 97226 میں ظفر زکریا خان

ولد شعیب زکریا خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر زکریا خان۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد مجید وصیت نمبر 65360 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیاض وصیت نمبر 47311

مسل نمبر 97227 میں اظفر زکریا خان

ولد شعیب احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اظفر زکریا خان۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد مجید وصیت نمبر 65360۔گواہ شد نمبر 2 ظفر زکریا خان ولد شعیب زکریا خان

مسل نمبر 97228 میں نصیرہ تبسم

زوجہ ملک محمد زکریا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف آباد گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے (2) طلائی زیور 12 گرام مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ تبسم۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675 گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا خاوند موصیہ

مسل نمبر 97229 میں توقیر دانش

ولد ملک محمد زکریا قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف آباد گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔توقیر دانش۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد زکریا والد موصی

مسل نمبر 97230 میں عرفان خالق

ولد عبدالخالق قوم راجپوت پیشہ ڈینٹل سرجن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 250 گز گارڈن سٹی سکیم کراچی اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) رہائشی فلیٹ مالیتی -/2650000 روپے (جس پر قرض 15 لاکھ روپے واجب الادا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت آمد کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان خالق۔گواہ شد نمبر 1 محمد ذیشان وصیت نمبر 59106 گواہ شد نمبر 2 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 23039

مسل نمبر 97231 میں رمیز احمد خان

ولد شاہد احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رمیز احمد خان۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984

مسل نمبر 97232 میں راحیل احمد خان

ولد مبشر احمد فیاض قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔راحیل احمد خان۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد فیاض والد موصی وصیت نمبر 47311۔گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ظفر وصیت نمبر 70613

مسل نمبر 97233 میں عاطف مفسر

ولد مفسر احمد خان قوم خانزادہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) فلیٹ واقع کراچی کا 1/2 حصہ (بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/137000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عاطف مفسر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ذیشان وصیت نمبر 59106۔گواہ شد نمبر 2 عرفان خالق ولد عبدالخالق

مسل نمبر 97234 میں یشعر طارق راجہ

ولد طارق احمد راجہ (مرحوم) قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم واقع کراچی مالیتی -/4000000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔یشعر طارق راجہ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 52521

مسل نمبر 97235 میں ذیشان احمد

ولد محمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اجمل ڈوگر ولد عبدالمجید ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 97236 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ ظہیر عباس قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد رشید الدین

مسل نمبر 97237 میں ارشد محمود غالب وڑائچ

ولد محمد حفیظ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ فن تعمیر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی کوٹھی برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/10000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 2 مرلہ مالیتی اندازاً -/3500000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/7500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے بصورت کرایہ پراپرٹی مبلغ -/21500 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود غالب وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نسیم ولد ملک محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اشرف احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 97238 میں سویرا جاوید

بنت جاوید انور ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2001ء ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سویرا جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد ولد مرزا منور علی (مرحوم)

مسل نمبر 97239 میں شبانہ محمود

زوجہ محمود احمد لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/114000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد بشیر احمد لنگاہ۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی نعیم احمد ولد ملک محمد سلیم

مسل نمبر 97240 میں مُنیٰ شفیق

بنت رانا شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6-500 گرام مالیتی -/10500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مُنیٰ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شفیق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 97241 میں آسیہ شہزاد

زوجہ شہزاد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 روپے اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد ہنجراء

مسل نمبر 97242 میں شیراز احمد وڑائچ

ولد نصیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف شکور ولد عبدالشکور وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد چوہدری نذیر احمد ہنجراء

مسل نمبر 97243 میں رشیدہ بی بی

زوجہ چوہدری حشمت اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے (3) از ترکہ والدین رقبہ 15 مرلے چک نمبر 31 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875۔ گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ ولد نظام الدین

مسل نمبر 97244 میں شیر محمد

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 97245 میں شمشاد عالم شاد

ولد چوہدری فیض محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چھ کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) ساڑھے چار مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) 7 مرلہ حویلی مالیتی اندازاً -/300000 روپے (4) زرعی اراضی از والد 16 کنال کا حصہ (والدہ 4 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمشاد عالم شاد۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 43875۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 97246 میں مسرت اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن چک خانہ کالونی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور طلائی 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرت اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 97247 میں خالدہ جلیل

بنت عبدالجلیل قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ جلیل۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل والد موصیہ

مسل نمبر 97248 میں عبدالستار

ولد غلام رسول قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک مدد علی کالونی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی مشترکہ ایک بھائی -/170000 روپے (3) 5 مرلہ مشترکہ مکان واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (2 بہنیں 2 بھائی اور والدہ حصہ ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد عبدالکریم

مسل نمبر 97249 میں داؤد احمد

ولد یعقوب احمد قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 25 گ۔ب مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 97250 میں شائستہ پروین

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام طاہر ولد صوبیدار محمد شفیع

مسل نمبر 97251 میں ماسٹر محمد نواز خان

ولد چوہدری برکت علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر محمد نواز خان۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد لطیف

مسل نمبر 97252 میں شازیہ رفیع

بنت محمد رفیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد لطیف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ

مسل نمبر 97253 میں شمائلہ مزمل

زوجہ ماسٹر مزمل حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے اداشدہ بصورت زیور (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ مزمل۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر مزمل حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 97254 میں مزمل حسین

ولد محمد امین قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1999ء ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مزمل حسین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید طاہر ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 97255 میں محمد حنیف

ولد شیر محمد قوم مہیں جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ

مسل نمبر 97256 میں عطیہ داؤد

زوجہ داؤد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/70000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 97257 میں قیصرہ ضیاء

بنت رفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید طاہر ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 97258 میں امتہ القدوس

زوجہ توفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 6 تولہ مالیتی -/144000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 97259 میں رفعت متین

بنت منیر احمد (مرحوم) قوم تھہیم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت متین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 97260 میں حلیمہ بی بی

بیوہ منیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/48000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی دو ایکڑ واقع میادی نانوں نارووال کا حصہ (3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) 5 مرلہ مکان از ترکہ خاوند کا 1/8 شرعی حصہ (4) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 97261 میں پروین اختر

زوجہ فدا محمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (4) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد جاوید وصیت نمبر 35510۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 97262 میں مظفر احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف معلم سلسلہ ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 97263 میں محمد منیر احمد

ولد خواجہ محمد منظور احمد (مرحوم) قوم ٹھکر پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/7000000 روپے کا حصہ (2) 6 عدد دکانیں مالیتی اندازاً -/15000000 روپے کا حصہ (3) 7 مرلہ مکان واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/5000000 روپے کا حصہ (ایک بھائی

اوروالدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے بصورت کرایہ مبلغ -/40000 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شبیر ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 97264 میں طارق محمود

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 97265 میں نائلہ امیر

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/80000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ امیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 97266 میں شکیلہ ممتاز

بنت ممتاز احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 97267 میں سیاب خان

بنت محمد علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیاب خان۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی والد موصیہ

مسل نمبر 97268 میں فرحت ناظر

زوجہ ناظر حسین قوم جھنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/240000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت ناظر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 97269 میں بشریٰ لطیف

زوجہ لطیف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/280000 روپے (2) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 97270 میں ھبۃ الشافی

بنت مقصود احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 97271 میں عثمان احمد

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد شرافت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلمان بٹ وصیت نمبر 50858

مسل نمبر 97272 میں ولید احمد

ولد تلمیذ احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ولید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 97273 میں فریحہ مہوش

بنت محمد شریف بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت ......ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ مہوش۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 97274 میں عفیفہ سلیم

بنت سلیم احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 97275 میں محمود احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد ولد رانا محمد شہباز خان

مسل نمبر 97276 میں رشید احمد

ولد چوہدری عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد شہباز خان

مسل نمبر 97277 میں محمد شہباز خان

ولد چوہدری عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ 6 کنال اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہباز خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد ولد رانا محمد شہباز خان

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شکیل احمد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو 21/اکتوبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے پیارے آقا نے بیٹے کا نام ازراہ شفقت سجیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالعزیز صاحب سموسے والے سانگلہ ہل کا پوتا اور مکرم عرفان احمد صاحب مرحوم مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، سچا، صالح اور خادم دین بنائے نیز پیارے آقا کے ہر حکم پر لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آسٹریلین ڈیویلپمنٹ سکالرشپ

حکومت آسٹریلیا نے ماسٹر لیول سٹڈی کیلئے سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔ اس کی مزید معلومات درج ذیل ہیں۔

اہلیت سکالرشپ

1۔ پاکستان سے 16 سال کی تعلیم مکمل کی ہو
2۔ عمر 45 سال سے کم ہو۔
3۔ IELTS میں Bands 6.5 ہوں۔
4۔ دوسال کا متعلقہ شعبہ کا تجربہ ہو۔
5۔ تعلیمی گریڈ کم از کم 60% ہو۔

ایسے احباب و خواتین جو درج بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں وہ اس سکالرشپ کیلئے Apply کر سکتے ہیں۔

سکالرشپ کی تفصیل

1۔ تمام خرچ آسٹریلین گورنمنٹ ادا کرے گی۔ (سفر مع تعلیم)
2۔ Spouse and Children ساتھ جاسکتے ہیں۔
3۔ دوران تعلیم آپ آسٹریلین امیگریشن Apply کر سکتے ہیں۔
4۔ شعبہ جات (تعلیم، صحت، قدرتی وسائل کی مینجمنٹ، سوشل سائنس، گورنس (Governce) لاء اور لیگل سٹڈی، آئی ٹی)

سکالرشپ کیلئے Apply کرنے کی آخری تاریخ 26/اپریل 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

ausaidscholarships.islamabad@dfat.gov.au

(نظارت تعلیم)

نہایت اچھا تجربہ

مکرم محمد ظفر اللہ ڈوگر صاحب نے اپنی اہلیہ کے ہمراہ وقف عارضی کی تحریک میں شمولیت کی وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

خاکسار اپنی اہلیہ کے ہمراہ مورخہ 6 تا 20 فروری 2009ء وفد نمبر 56 کے تحت جماعت احمدیہ کھوکھر غربی ضلع گجرات میں وقف عارضی گزار کر آیا ہے۔ اس جماعت میں سو سے زیادہ احمدی گھرانے ہیں میری ساتھی لجنہ نے تقریباً نوے گھرانوں میں گھر گھر جا کر لجنہ/ناصرات سے قرآن کریم سنا۔ تلاوت قرآن کریم کی باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی۔ بچوں میں نمازوں کی باقاعدگی پیدا کرنے کی ہدایت کی گئی۔ الغرض دونوں میاں بیوی کا وقف عارضی کا نہایت ہی اچھا تجربہ رہا جماعتی افراد کو دینی امور کی طرف توجہ دلانے۔ اپنی اصلاح کرنے اور خصوصی دعاؤں کا اس سے بہتر موقع ملنا ایک مشکل امر ہے۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

جلسہ یوم خلافت و یوم مصلح موعود

(جماعت ہائے احمدیہ کراچی)

مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کراچی کا جلسہ یوم خلافت و مصلح موعود یکم فروری 2009ء کو منعقد ہوا۔ کراچی میں بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر امسال بھی دو مختلف جگہوں پر ان جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔

پہلا جلسہ صبح 10:30 بجے عزیز آباد میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترم نواب مولود احمد خانصاحب امیر ضلع کراچی نے کی اس جلسہ میں مرکز سے محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے خاص طور پر شرکت فرمائی اور تقاریر کیں۔ ان کے علاوہ مقامی طور پر مکرم محمد عثمان شاہد صاحب مربی سلسلہ نے بھی تقریر کی۔ 1:45 پر یہ جلسہ بعد از دعا اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ نیز اس جلسہ میں کراچی کے کل 36 حلقہ جات میں سے 24 حلقہ جات بلائے گئے۔ مرد و خواتین اور بچوں کی کل حاضری 4400 تھی۔ دوسرا جلسہ شام 4:45 پر احمدیہ ہال میں بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت بھی محترم امیر صاحب ضلع نے فرمائی اور مرکز سے تشریف لائے بزرگان نے تقاریر کیں۔ مقامی طور پر خاکسار کو تقریر کرنے کا موقع ملا۔ بعد از دعا یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا اور مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں اس جلسہ میں کراچی کے کل 36 حلقہ جات میں سے بقیہ 12 حلقہ جات آئے۔ باقی عزیز آباد گئے تھے اور کل حاضری 1790 رہی۔ دونوں مقامات پر بھرپور حاضری کی وجہ سے لوگ اس طرح سکڑے بیٹھے تھے کہ نماز کے لئے بڑی مشکل ہوگئی اور بامر مجبوری بعض لوگوں کو بیٹھ کے نماز پڑھنی پڑی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان جلسوں کی برکات سے مالا مال فرمائے، خلافت کا سایہ قیامت تک ہمارے سروں پر سلامت رکھے ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو خلافت سے چمٹائے رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کوٹلی میں 17 فروری 2009ء کو تقریباً 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اسی روز 4 بجے کوٹلی اور ملحقہ جماعتوں کے احباب نے مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی۔ بوجہ موصی ہونے کے میت ربوہ لائی گئی۔ 18 فروری کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے لواحقین میں ایک بیوہ 5 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے اسی طرح ان کی تیسری نسل میں 28 بچے ہیں مکرم ڈاکٹر صاحب کو دیگر جماعتی خدمات کے علاوہ 1981ء سے 1997ء تک ضلع کوٹلی کی امارت کے فرائض انجام دینے کی توفیق ملی۔ مرحوم خلفاء احمدیت اور جماعت سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔ انہوں نے انیس سال کی عمر میں احمدیت قبول کی اور احمدیت کی خاطر متعدد تکالیف برداشت کیں اور ہمیشہ وفا اور صبر کا نمونہ دکھلایا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور تسکین قلب عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب محاسب جماعت احمدیہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نواسہ عزیزم صفوان احمد ساکن جرمنی بعمر تقریباً تین سال پچھلے ایک ماہ سے بوجہ ہائی بلڈ شوگر ہسپتال میں زیر علاج رہا ہے۔ اب وہ ہسپتال سے گھر آ گیا ہے گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن ابھی شوگر پوری طرح کنٹرول نہ ہے روزانہ پانچ دفعہ انسولین دی جارہی ہے۔ احباب جماعت سے عزیزم کی کامل شفایابی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے نیز خدا تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

☆......☆......☆

کرکٹ کی تاریخ کا بدترین ہنگامہ

13 مارچ 1996ء کو ایڈن گارڈن کلکتہ میں منعقدہ چھٹے ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں سری لنکا کے ہاتھوں بھارت کی بدترین اور عبرتناک شکست پر کرکٹ کی تاریخ کا بدترین ہنگامہ ہوا۔ سری لنکا کے مقررہ 50 اوورز میں 251 رنز کے جواب میں بھارتی ٹیم 120 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اس موقع پر بھارتی تماشائیوں کو اپنی ٹیم کی ممکنہ شکست ہضم نہ ہو سکی اور انہوں نے اسے شراب کی بوتلوں، جوتوں، ناریل پھلوں اور آگ کے گولوں کی صورت میں سری لنکن ٹیم پر اگل دیا۔ میچ کے ریفری کلائیو لائیڈ نے میچ ختم کر کے سری لنکا کو فاتح قرار دے دیا۔ اس کے بعد بھارتی تماشائیوں نے اسٹیڈیم کی کرسیاں توڑ کر جگہ جگہ آگ لگا دی۔ بھارت کے کھلاڑی ونود کامبلی روتے ہوئے سٹیڈیم سے باہر آئے اور ایڈن گارڈن سٹیڈیم میں دھواں ہی دھواں تھا۔ واضح رہے کہ بھارتی تماشائیوں نے اسی اسٹیڈیم میں ایک بار پھر 20 فروری 1999ء کو ایشین کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے میچ کے آخری دن یہی روایت دہرائی مگر اس بار پولیس نے 70 ہزار تماشائیوں کو ڈھائی گھنٹے کی تگ و دو کے نتیجے میں باہر نکالنے کے بعد میچ دوبارہ شروع کرایا اور پاکستانی کھلاڑیوں نے تاریخی فتح حاصل کی۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال
خورشید
1958 تا 2009
حکیم شیخ بشیر احمد ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
ویب: www.khurshid.we.bs
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

خبریں

لانگ مارچ روکنے کیلئے چھاپے، سینکڑوں کارکن اور وکلاء گرفتار

وزارت داخلہ کے احکامات پر پنجاب اور سندھ میں دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد لانگ مارچ اور دھرنے کو ناکام بنانے کیلئے وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر میں بڑے پیمانے پر چھاپوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ سینکڑوں سیاسی کارکنوں اور وکلاء کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پنجاب اور سندھ میں بڑے پیمانے پر گرفتاریوں پر کسی بھی ردعمل سے بچنے اور صورتحال کو قابو میں رکھنے کیلئے فوج اور رینجرز کو طلب کر لیا گیا ہے۔

ملک میں جاری سیاسی عمل سے جمہوریت کو کوئی خطرہ نہیں

صدر زرداری نے اپنے دورہ ایران سے قبل سرکاری طور پر جاری ہونے والے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ملک میں جاری سیاسی عمل سے جمہوریت کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہے اس طرح کی باتیں ملک دشمن عناصر پھیلا رہے ہیں۔ سیاسی عمل میں شامل تمام فریق ملک میں جمہوری نظام کی کامیابی اور اس کے برقرار رہنے کے بارے میں متفق ہیں لہٰذا اس نظام کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔

گرفتاریاں یا دفعہ 144 ‘لانگ مارچ اور دھرنے سے نہیں روک سکتے

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے ایبٹ آباد میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ کے دوران عوام کا سیلاب سڑکوں پر ہوگا‘ گرفتاریاں اور دفعہ 144 عوام کو لانگ مارچ اور دھرنے سے کبھی نہیں روک سکیں گے۔ 16 مارچ کو عوام باہر نکلیں، سازشیں کرنے والے دم دبا کر بھاگ جائیں گے۔ پاکستان انتہائی خطرات کی طرف جا رہا ہے۔ ہارس ٹریڈنگ کی لعنت نے پاکستان کو تباہ کر دیا ہے۔ آج فیصلہ کن لمحات ہیں جو تاریخ کو بدل کر رکھ سکتے ہیں۔

بجلی کے نرخوں میں 51 پیسے سے ایک روپیہ 96 پیسے فی یونٹ اضافے کی منظوری

نیپرا نے بجلی کے نرخوں میں فی یونٹ 5 پیسے سے لے کر ایک روپیہ 96 پیسے تک اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ تمام ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے نرخوں میں الگ الگ اضافہ ہوگا ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف سے معاہدے کے تحت وفاقی حکومت جون تک بجلی پر سبسڈی ختم کر دے گی۔ 50 یونٹ تک کے گھریلو صارفین پر بجلی کی قیمت میں اضافے کا اطلاق نہیں ہوگا۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔ مارچ	
طلوع فجر	4:55
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

پولیو ڈے

۞ مورخہ 16‘17 اور 18 مارچ 2009ء کو پولیو کے قطرے پلانے کے لئے ربوہ کے ہر محلّہ میں حسب سابق ٹیمیں آئیں گی۔ والدین ان کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے پانچ سال تک کے بچوں کو یہ قطرے پلوائیں۔

سُپر شکمی
قبض کیلئے مفید ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

لاعلاج مریضوں کا علاج
منی بیک گارنٹی بذریعہ ٹیلی فون کروانے کی سہولت
ڈاکٹرز کیلئے ٹریننگ ورکشاپس
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
047-6212694

سیل۔ سیل۔ سیل
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10